سوال

(70) نکاح خواں کا نکاح پڑھانے پر اجرت لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نکاح خواں قاضی یا ملا نکاح پڑھانے پر کسی کی اجرت یا فیس کا شرعا مستحق ہے؟ اگر مستحق ہے تو کس قدر؟ اور اگر کوئی نادار مفلس آدمی نکاح کی فیس ادا کرنے پر قدرت نہیں رکھتا ہو تو کیا نکاح خواں کا اس کا نکاح پڑھانے سے انکار کر دینا شرعا جائز ہے؟ اور کیا بغیر فیس ادا کئے ہوئے نکاح جائز ہوگا؟۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نکاح خواں شرعا کسی اجرت یا بندارنہ کا مستحق نہیں ہے اور نہ ازروئے شریعت اس کو مطالبہ کا حق ہے اور نہ نادار یا غیر نادار کو نکاح پڑھانے سے انکار کرنا درست ہے اگر اس کے علاوہ کوئی دوسرا نکاح پڑھانے والا موجود نہ ہو۔ پس بغیر نذرانہ دئے ہوئے بلاشبہ نکاح درست ہوگا۔ ہاں اگر طرفین میں سے کوئی اپنی مرضی اور خوشی سے نکاح خواں کو کچھ دے دے یا کسی مقام کے مسلمانوں نے اپنی مرضی سے صلاح ومشورہ کرکے نکاح خواں کے لئے کچھ مقرر کر دیا ہے تو اس صورت میں اس کے قبول کرنے میں حرج اور مضائقہ نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب النکاح

صفحہ نمبر 193

محدث فتویٰ